حل شدہ مشقیں

سمارٹ سلیبس مطالعہ قرآن مجید

(جماعتِ نہم)

برائے سیشن 23-2022

تیار کردہ

ڈاکٹر محمد اسلام

(پی ایچ ڈی علوم اسلامیہ ، پوسٹ ڈاکٹریٹ علوم اسلامیہ، ایم ایڈ)

نظرِ ثانی

مولانا ڈاکٹر محمد رسول خان

Facebook Page
Peshawar Home Tutions
Network

فہرست عنوانات

صفحہ	عنوانات	نمبر شمار
3	پیش لفظ	1
4	فہرست عنوانات	2
5	سورۃ مریم کے مشقی سوالات اور اُن کے جوابات	3
7	سورۃ طٰہٰ کے مشقی سوالات اور اُن کے جوابات	4
9	سورۃ الانبیاء کے مشقی سوالات اور اُن کے جوابات	5
11	سورۃ الحج کے مشقی سوالات اور اُن کے جوابات	6
14	سورۃ الفرقان کے مشقی سوالات اور اُن کے جوابات	7
17	حضرت لوط علیہ السلام سے متعلق وارد منتخب قرآنی آیات کے مشقی سوالات کے جوابات	8
19	سورۃ الشعراء کے مشقی سوالات اور اُن کے جوابات	9

Facebook Page
Peshawar Home Tutions
Network

سورۃ مریم کے مشقی سوالات اور اُن کے جوابات

سوال نمبر 1: صحیح جواب پر درست کا نشان لگائیں یا صحیح جواب کا انتخاب کریں:

جواب: 1۔ حضرت زکریا علیہ السلام کا بیٹے کی خوشخبری ملنے پر کیا تاثر تھا؟

(انہیں تعجب ہوا)

2۔ حضرت مریم علیہا السلام کو فرشتے نے کس چیز کی خوشخبری دی؟

(بیٹے کی)

3۔ فرشتے نے حضرت مریم علیہا السلام کو لوگوں کے سوالات سے بچنے کے لئے کس بات کا مشورہ دیا؟

(چپ کا روزہ رکھنے کا)

4۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے ساتھیوں کو کیا کہا جاتا ہے؟

(حواری)

5۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے ساتھیوں نے اُن سے کیا عجیب مطالبہ کیا؟

(آسمان سے خوان نازل کرنے کا)

سوال نمبر 2: مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیجئے:

سوال نمبر 1: سورۃ مریم میں جن سات انبیاء کرام علیہم السلام کا ذکر ہے ان کے نام تحریر کریں۔

جواب: سورۃ مریم میں مندرجہ ذیل سات انبیاء کرام علیہم السلام کا ذکر ہوا ہے:

1۔ حضرت زکریا علیہ السلام

2۔ حضرت یعقوب علیہ السلام

3۔ حضرت یحییٰ علیہ السلام

4۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام

5۔ حضرت اسماعیل علیہ السلام

6۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام

7۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام

Facebook Page
Peshawar Home Tutions
Network

سوال نمبر 2: حضرت زکریا علیہ السلام نے اولاد کی خواہش کا اظہار کیوں فرمایا تھا؟

جواب: زکریا علیہ السلام نے اولاد کی خواہش کا اظہار اس لئے فرمایا تھا کہ اُن کی اولاد نہ تھی۔ وہ چاہتے تھے کہ اُن کی ہوں، جو اُن کے دینی ورثہ کے وارث بنیں۔ جب آپ علیہ السلام نے مریم علیہا السلام کے پاس خلاف معمول بے شمار دیکھے تو اللہ تعالیٰ سے اولاد کے لئے دعا کی۔

سوال نمبر 3: اُن انبیاء کرام علیہم السلام کا نام تحریر کریں جن کی پیدائش معجزانہ طور پر ہوئی تھی۔

جواب: مندرجہ ذیل تین انبیاء کرام علیہم السلام کی پیدائش معجزانہ طور پر ہوئی تھی:

1۔ حضرت آدم علیہ السلام

2۔ حضرت عیسیٰ علیہ اسلام

3۔ حضرت یحییٰ علیہ السلام

سوال نمبر 4: اللہ تعالیٰ نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو کون سے پانچ معجزات عطا فرمائے تھے؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو مندرجہ ذیل پانچ معجزات عطا فرمائے تھے:

1۔ بچپن میں باتیں کرنا

2۔ دنیا میں دوبارہ تشریف آوری

3 ۔ اللہ تعالیٰ کے حکم سے مٹی سے پرندہ بنانا

4۔ پیدائشی اندھوں اور کوڑھ مرض کا علاج

5۔ اللہ تعالیٰ کے حکم سے مُردوں کو زندہ کرنا

6۔ لوگوں کو اُن کی ذخیرہ شدہ چیزوں کے بارے میں بتانا

سوال نمبر 5: حضرت جعفر طیار رضی اللہ عنہ سے سورۂ مریم کی تلاوت سن کر نجاشی پر کیا اثر ہوا اور نجاشی نے کیا کہا؟

جواب: حضرت جعفر طیار رضی اللہ عنہ سے سورۂ مریم کی تلاوت سن کر نجاشی پر یہ اثر ہوا کہ اُن کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے اور انھوں نے زمین سے ایک تنکا اٹھا کر کہا کہ عیسیٰ علیہ السلام کے بارے میں جو کچھ تم نے کہا ہے، عیسیٰ علیہ السلام اس سے ایک تنکہ برابر بھی زیادہ نہ تھے۔

Facebook Page
Peshawar Home Tutions
Network

سورۃ طٰہٰ کے مشقی سوالات اور اُن کے جوابات

سوال نمبر 1: صحیح جواب پر درست کا نشان لگائیں یا صحیح جواب کا انتخاب کریں:

1۔ قرآن مجید کس کے لئے نصیحت ہے؟

(اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والوں کے لئے)

2۔ اس سورت سے متعلق کس صحابی کے ایمان لانے کا واقعہ مشہور ہے؟

(حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ)

3۔ دنیا کی آسائشوں اور نعمتوں کی کیا حقیقت بیان کی گئی ہے؟

(انسانوں کو آزمانے کے لئے ہیں)

4۔ سابقہ نافرمان قوموں کے کھنڈرات ہمارے لئے کس طرح کے نشانات ہیں؟

(عبرت کے)

5۔ قرآن حکیم سے منہ موڑنے والا قیامت کے دن کس حال میں ہو گا؟

(اندھا ہو گا)

سوال نمبر 2: مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیجئے:

سوال نمبر 1: قیامت کے دن پہاڑ اور زمین کی کیا کیفیت ہو گی؟

جواب: قیامت کے دن اللہ تعالیٰ پہاڑوں کو دھول بنا کر اُڑا دے گا اور زمین کو ایسا صاف میدان بنا دے گا کہ جس میں کوئی پستی یا کوئی بلندی نظر نہیں آئے گی۔

سوال نمبر 2: سورۂ طٰہٰ کی روشنی میں قرآن حکیم سے منہ موڑنے والوں کے بارے میں کوئی چار باتیں بیان کریں؟

جواب: سورۂ طٰہٰ کی روشنی میں قرآن حکیم سے منہ موڑنے والوں کے بارے میں کوئی چار باتیں درج ذیل ہیں:

1۔ اُن کی دنیاوی معاش تنگ ہو جاتی ہے۔

2۔ قیامت کے دن اندھے اٹھائے جائیں گے۔

3۔ اللہ تعالیٰ کی طرف

4۔ عذاب میں مبتلا کیے

Facebook Page
Peshawar Home Tutions
Network

سوال نمبر 3: سورۂ طٰہٰ کے آخری رکوع میں اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو جن باتوں کا حکم دیا اُن میں سے کوئی چار لکھیں۔

جواب: سورۂ طٰہٰ کے آخری رکوع میں اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو جن باتوں کا حکم دیا اُن میں سے کوئی چار باتیں مندرجہ ذیل ہیں:

1۔ کافروں کی باتوں پر صبر کرنا

2۔ اپنے رب کے حمد کے ساتھ تسبیح بیان کرنا

3۔ اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم دینا اور اس پر قائم رہنا

4۔ کافروں کو جو نعمتیں دی گئی ہیں، اُن کی طرف نگاہ بھی نہ اٹھانا

سوال نمبر 4: قیامت کے دن کن لوگوں کے چہرے جھکے ہوئے ہوں گے اور وہ نامراد رہیں گے؟

جواب: قیامت کے دن ظلم کا بوجھ اٹھانے والوں یعنی ظالم لوگوں کے چہرے جھکے ہوئے ہوں گے اور وہ نامراد رہیں گے۔

Facebook Page Peshawar Home Tutions Network

سورۃ الانبیاء کے مشقی سوالات اور اُن کے جوابات

Facebook Page
Peshawar Home Tutions
Network

سوال نمبر 1: صحیح جواب پر درست کا نشان لگائیں یا صحیح جواب کا انتخاب کریں:

جواب: 1۔ کون سے نبی علیہ السلام حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پوتے تھے؟

(حضرت یعقوب علیہ السلام)

2۔ أَنِّي مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَأَنتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ یہ کس نبی کی دعا ہے؟

(حضرت ایوب علیہ السلام)

3۔ اللہ تعالیٰ نے ہر جاندار شے کو کس چیز سے بنایا ہے؟

(پانی سے)

4۔ ذُوالنون سے کون مراد ہیں؟

(حضرت یونس علیہ السلام)

5۔ اللہ تعالیٰ نے نبی کریم ﷺ کو کس کے لئے رحمت بنا کر بھیجا ہے؟

(تمام جہانوں کے لئے)

سوال نمبر 2: مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیجئے:

سوال نمبر 1: اس سورت کے پہلے رکوع میں انبیاء کرام علیہم السلام کے بارے میں بیان کیے گئے کوئی چار مشترکہ حقائق تحریر کریں۔

جواب: اس سورت کے پہلے رکوع میں انبیاء کرام علیہم السلام کے بارے میں بیان کیے گئے کوئی چار مشترکہ حقائق درج ذیل ہیں:

1۔ تمام انبیاء ورُسل بشر تھے۔

2۔ تمام انبیاء ورُسل کو کھانے پینے کی ضرورت تھی یعنی تمام بشری تقاضے رکھتے تھے۔

3۔ تمام انبیاء ورُسل کی زندگی ہمیشہ کے لئے نہیں تھی۔

4۔ اللہ تعالیٰ نے تمام انبیاء ورُسل سے جو وعدہ کیا تھا، اُسے ہمیشہ سچ کر دکھایا۔

سوال نمبر 2: تیسرے رکوع کی روشنی میں بتائیں کہ منکرین باری تعالیٰ کو اللہ تعالیٰ کی قدرت کی کون سی نشانیوں میں غور و فکر کی دعوت دی گئی ہے؟

جواب: اس سورت میں منکرین باری تعالیٰ کے بارے میں جو کچھ فرمایا گیا ہے اُن کا حاصل یہ ہے کہ کیا یہ لوگ زمین و آسمان کو نہیں دیکھتے، پہاڑوں، پانی، سورج، چاند تاروں، دن اور رات کی پیدائش اور اسی طرح تمام کائنات کی تخلیق کے بارے میں غور و فکر سے کام کیوں نہیں لیتے۔

سوال نمبر3: چھٹے رکوع میں حضرت مریم علیہا السلام اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی کیا فضیلت بیان کی گئی ہے؟

جواب: اس سورت کے چھٹے رکوع میں مریم علیہا السلام اور اُن کے بیٹے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا تذکرہ فرمایا گیا ہے۔ مریم علیہا السلام ایک پاکدامن خاتون تھیں۔ اللہ تعالیٰ کے حکم سے اُن کا بیٹا عیسیٰ علیہ السلام پیدا ہوا تھا۔ عیسیٰ علیہ السلام بغیر باپ کے پیدا ہوئے تھے۔ مریم علیہا السلام اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام دونوں کی فضیلت یہ بیان ہوئی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اُن دونوں کو تمام جہان والوں کے لئے نشانی بنا دیا ہے۔

سوال نمبر4: حضرت داؤد علیہ السلام اور حضرت سلیمان علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے عطا کی جانے والی کوئی چار نعمتیں اور فضیلتیں تحریر کریں:

جواب: حضرت داؤد علیہ السلام اور حضرت سلیمان علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے عطا کی جانے والی کوئی چار نعمتیں اور فضیلتیں درج ذیل ہیں:

1۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت داؤد علیہ السلام اور اُن کے بیٹے حضرت سلیمان علیہ السلام کو علم و فہم سے نوازا تھا۔

2۔ اللہ تعالیٰ نے پہاڑوں اور پرندوں کو داؤد علیہ السلام کے تابع بنا دیا تھا۔

3۔ اللہ تعالیٰ نے داؤد علیہ السلام کو خوبصورت سریلی آواز دی تھی۔

4۔ اللہ تعالیٰ نے سلیمان علیہ السلام کے لئے سخت تیز ہوا تابع کر دی تھی۔

سوال نمبر5: سورۃ الانبیاء کے آخری رکوع میں اللہ نے آسمانی کتاب "زبور" کی کس پیشن گوئی کا ذکر فرمایا ہے؟

جواب: سورۃ الانبیاء کے آخری رکوع میں اللہ تعالیٰ نے آسمانی کتاب "زبور" کی اس پیشن گوئی کا ذکر فرمایا ہے کہ زمین کی خلافت اُن لوگوں کو ملے گی جو اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھتے ہیں اور ایمان کے ساتھ نیک اعمال بھی کرتے ہیں۔

Facebook Page
Peshawar Home Tutions
Network

سورۃ الحج کے مشقی سوالات اور اُن کے جوابات

سوال نمبر 1: صحیح جواب پر درست کا نشان لگائیں یا صحیح جواب کا انتخاب کریں:

جواب: 1۔ جب ہم اللہ تعالیٰ کی راہ میں جانور قربان کرتے ہیں تو کیا چیز اللہ تعالیٰ کو پہنچتی ہے؟

(ہمارا تقویٰ)

2۔ اللہ تعالیٰ کن لوگوں کی لازماً مدد فرمائے گا؟

(جو اللہ تعالیٰ کے دین کی مدد کریں گے)

3۔ سورۃ الحج کے چوتھے رکوع میں حج کے کن ارکان کا ذکر کیا گیا ہے؟

(قربانی اور طواف زیارت کا)

4۔ سورۃ الحج کے پانچویں رکوع میں اللہ تعالیٰ کے لئے عاجزی اختیار کرنے والے نیک بندوں کو کیا کہا گیا ہے؟

(مخبتین)

5۔ سورۃ الحج کے آخری رکوع میں شرک کی کیا وجہ بیان کی گئی ہے؟

(اللہ تعالیٰ کی قدر نہ کرنا)

سوال نمبر 2: مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیجیے:

سوال نمبر 1: سورۃ الحج کے دوسرے رکوع میں کافروں کا کیا انجام بیان کیا گیا ہے؟

جواب: سورۃ الحج کے دوسرے رکوع میں کافروں کا انجام یہ بیان کیا گیا ہے کہ قیامت میں کافروں کے لئے آگ کے کپڑے ہوں گے۔ اُن کے سروں پر کھولتا ہوا پانی ڈالا جائے گا۔ اُن کی سزا کے لئے لوہے کے ہتھوڑے ہوں گے۔ اُن کے لئے جلنے کا عذاب ہو گا۔

سوال نمبر 2: سورۃ الحج کے چوتھے رکوع میں اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو کون سے تین خصوصی احکامات عطا فرمائے تھے؟

جواب: ۔ سورۃ الحج کے چوتھے رکوع میں اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو مندرجہ ذیل تین خصوصی احکامات عطا فرمائے تھے:

1۔ اللہ تعالیٰ سے کسی کو شریک نہ ٹھہرانا

2۔ طواف اور نماز کرنے والوں کے لئے بیت اللہ شریف کو پاک صاف رکھنا

Facebook Page
Peshawar Home Tutions
Network

3۔ لوگوں کو حج کا اعلان کرنا یعنی لوگوں کو حج کے لئے بلانا۔

سوال نمبر 3: سورۃ الحج کے چھٹے رکوع کی روشنی میں جواب دیجئے کہ جب اللہ تعالیٰ نیک لوگوں کو زمین میں قوت اور اختیار عطا فرمائے گا تو وہ کون سے چار کام کریں گے؟

جواب: سورۃ الحج کے چھٹے رکوع میں ہے کہ جب اللہ تعالیٰ نیک لوگوں کو زمین میں قوت اور اختیار عطا فرمائے گا تو وہ مندرجہ ذیل چار کام کریں گے:

1۔ نماز قائم کرنا

2۔ زکواۃ ادا کرنا

3۔ نیکی کا حکم کرنا

4۔ برائی سے لوگوں کو روکنا

سوال نمبر 4 : سورۃ الحج کے آخری رکوع میں بتوں اور جھوٹے معبودوں کی بے بسی اور لاچارگی کو کس مثال سے واضح کیا گیا ہے؟

جواب: سورۃ الحج کے آخری رکوع میں بتوں اور جھوٹے معبودوں کی بے بسی اور لاچارگی کو اس مثال سے واضح کیا گیا ہے کہ یہ تو ایک مکھی بھی پیدا نہیں کر سکتے، اگر سب بھی جمع ہو جائیں۔ اسی طرح اگر کوئی مکھی اُن سے کچھ چھین لے تو یہ اُس چیز کو اُس مکھی سے چھڑا نہیں سکتے۔

سوال نمبر 5 : سورۃ الحج کے آخری رکوع میں ایمان لانے والوں کو کن آٹھ باتوں پر عمل کرنے کی دعوت دی گئی ہے؟

جواب: ۔ سورۃ الحج کے آخری رکوع میں ایمان لانے والوں کو مندرجہ ذیل آٹھ باتوں پر عمل کرنے کی دعوت دی گئی ہے:

1۔ رکوع کرنا

2۔ سجدہ کرنا

3۔ اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنا

4۔ نیکی کرنا

5۔ جہاد کرنا

6۔ نماز قائم کرنا

7۔ زکواۃ ادا کرنا

8۔ اللہ تعالیٰ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑنا

Facebook Page
Peshawar Home Tutions
Network

سوال نمبر 6 : سورۃ الحج کی آخری آیت میں اللہ تعالیٰ نے ایمان والوں کی کیا عظمتیں بیان فرمائی ہیں؟

جواب: سورۃ الحج کی آخری آیت میں اللہ تعالیٰ نے ایمان والوں کی درج ذیل عظمتیں بیان فرمائی ہیں:

1۔ اللہ تعالیٰ نے اُن کو دین کی خدمت کے لئے چن لیا ہے۔

2۔ اللہ تعالیٰ نے اُن کا نام " مسلمین " یعنی مسلمان رکھا ہے۔

3 ۔ اللہ تعالیٰ ایمان والوں کا حامی و مدد گار ہے۔

4۔ دین اسلام میں اُن پر کوئی تنگی نہیں رکھی گئی ہے۔

Facebook Page
Peshawar Home Tutions
Network

سورۃ الفرقان کے مشقی سوالات اور اُن کے جوابات

سوال نمبر 1 : صحیح جواب پر درست کا نشان لگائیں یا صحیح جواب کا انتخاب کریں:

جواب: 1۔ اس سورت کے تیسرے رکوع میں مجرموں کی نیکیوں کا کیا انجام بیان کیا گیا ہے؟

(ریت / خاک کے ذرات کی طرح بکھیر دی جائیں گی)

2۔ قیامت کے دن نبی کریم ﷺ اللہ تعالیٰ سے اپنی قوم کی کیا شکایت فرمائیں گے؟

(انہوں نے قرآن کو چھوڑ رکھا تھا)

3۔ اس سورت کے پانچویں رکوع میں اللہ تعالیٰ نے نبی کریم ﷺ کو کس چیز کے ساتھ کفار سے بڑا جہاد کرنے کا حکم فرمایا؟

(قرآن کے ساتھ)

4۔ کس قوم پر پتھروں کی بارش کا عذاب بھیجا گیا؟

(قوم لوط)

5۔ سورۃ الفرقان کے آخری رکوع رحمان کے پسندیدہ بندوں کی پہلی صفت کیا بیان کی گئی ہے؟

(زمین پر عاجزی سے چلتے ہیں)

سوال نمبر 2: مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیجئے:

سوال نمبر 1: سورۃ الفرقان کے پہلے رکوع میں اللہ تعالیٰ کی کیا صفات بیان کی گئی ہیں؟

جواب: سورۃ الفرقان کے پہلے رکوع میں اللہ تعالیٰ کی مندرجہ ذیل صفات بیان کی گئی ہیں:

1۔ اللہ تعالیٰ کے لئے آسمانوں اور زمین کی بادشاہی ہے۔

2۔ اللہ تعالیٰ نے کسی کو اپنا بیٹا نہیں بنایا ہے۔

3۔ اللہ تعالیٰ کے ساتھ بادشاہی میں کوئی شریک نہیں۔

4۔ اللہ تعالیٰ ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے۔

5۔ اللہ تعالیٰ نے ہر چیز کے لئے ایک تقدیر مقرر فرمائی ہے۔

سوال نمبر 2 : اس سورت کے دوسرے رکوع میں مجرموں کی کون سی پانچ صفات بیان کی گئی ہیں؟

جواب: اس سورت کے دوسرے رکوع میں مجرموں کی مندرجہ ذیل پانچ صفات بیان کی گئی ہیں:

Facebook Page
Peshawar Home Tutions
Network

1۔ مجرموں کے لئے بھڑکتی ہوئی آگ تیار کی گئی ہے۔

2۔ مجرم لوگ اس آگ کے جوش اور دھاڑنے کی آوازیں دور سے سنیں گے۔

3۔ مجرم لوگ آگ میں ڈالے جائیں گے۔

4۔ مجرم لوگ زنجیروں میں جکڑے ہوئے ہوں گے۔

5۔ مجرم لوگ موت کو پکاریں گے۔

سوال نمبر 3: اس سورت کے چوتھے رکوع میں کن نافرمان قوموں کا ذکر بطور عبرت بیان کیا گیا ہے؟

جواب: سورۃ فرقان کے چوتھے رکوع میں نافرمان قوموں یعنی آل فرعون، قوم نوح، قوم عاد اور قوم ثمود کا ذکر بطور عبرت بیان کیا گیا ہے۔

سوال نمبر 4 : اس سورت کے پانچویں رکوع میں اللہ تعالیٰ کی بیان کردہ قدرتوں اور نعمتوں میں سے کوئی دس تحریر کریں۔

جواب: اس سورت کے پانچویں رکوع میں اللہ تعالیٰ کی مندرجہ ذیل قدرتوں اور نعمتوں کا ذکر ہوا ہے:

1۔ سائے کو پیدا کرنا

2۔ سورج کی تخلیق

3۔ دن اور رات کی پیدائش

4۔ نیند کو آرام کا ذریعہ بنانا

5۔ ہواؤں کا بھیجنا

6۔ بارشوں کا نزول

7۔ مردہ زمین کو زندہ کرنا

8۔ دو دریاؤں کو آپس میں عجیب طریقے سے ملانا

9۔ انسان کو پانی سے پیدا کرنا

10۔ انسان کو خاندانی نسب اور سسرالی رشتوں میں جوڑنا

Facebook Page
Peshawar Home Tutions
Network

سوال نمبر 5 : سورت کے آخری رکوع میں رحمان کے پسندیدہ بندوں کی عظیم صفات بیان کی گئی ہیں۔ کوئی سی سات صفات تحریر کریں:

جواب: سورۃ فرقان کے آخری رکوع میں رحمان کے پسندیدہ بندوں کی مندرجہ ذیل عظیم صفات بیان کی گئی ہیں:

1۔ رحمان کے بندے زمین پر عاجزی سے چلتے ہیں۔

2۔ جاہل کے جواب میں سلام کہتے ہیں یعنی اُن سے الجھنا نہیں چاہتے۔

3۔ سجدوں اور قیام میں راتیں گزارتے ہیں۔

4۔ جہنم کے عذاب سے بچنے کی دعائیں مانگتے ہیں۔

5۔ فضول خرچی کرنے سے بچتے ہیں۔

6۔ اسراف اور کنجوسی سے بچتے ہیں۔

7۔ شرک نہیں کرتے ہیں۔

8۔ ناحق قتل نہیں کرتے ہیں۔

9۔ جھوٹ اور جھوٹے کاموں سے بچتے ہیں۔

Facebook Page Peshawar Home Tutions Network

حضرت لوط علیہ السلام سے متعلق وارد منتخب قرآنی آیات کے مشقی سوالات کے جوابات

سوال نمبر 1: مندرجہ ذیل جملوں پر صحیح یا غلط کا نشان لگائیں:

جواب: 1۔ حضرت لوط علیہ السلام کے تمام گھر والوں کو اللہ تعالیٰ نے عذاب سے بچا لیا تھا۔

(غلط)

2۔ اللہ تعالیٰ نے بے حیائی سے سخت منع فرمایا ہے۔

(صحیح)

3۔ لوط علیہ السلام کی قوم کا جرم صرف شرک کرنا تھا۔

(غلط)

4۔ حضرت لوط علیہ السلام کی بیوی نیک خاتون تھیں۔

(غلط)

5۔ حضرت لوط علیہ السلام پر 100 افراد ایمان لائے تھے۔

(غلط)

سوال نمبر 2: مندرجہ ذیل جملوں کے بارے میں بتائیں کہ یہ قرآن حکیم میں کس کا قول ہے؟

جواب: 1۔ کیا تم ایسی بے حیائی کرتے ہو جو تم سے پہلے دنیا میں کسی نے نہیں کی

(لوط علیہ السلام کا قول)

2۔ انہیں اپنی بستی سے نکال دو۔ یہ بڑے پاک صاف بنتے ہیں۔

(قوم کا قول)

3۔ اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور مجھے میرے مہمانوں کے سامنے رسوا نہ کرو۔

(لوط علیہ السلام کا قول)

4۔ آپ اپنے گھر والوں کے ساتھ رات کے وقت بستی سے چلے جائیں۔

(فرشتوں کا قول)

5۔ جب ہمارا حکم (عذاب) آ گیا تو ہم نے اس بستی کو اٹھا کر پٹخ دیا۔

(اللہ تعالیٰ کا قول)

Facebook Page
Peshawar Home Tutions
Network

سوال نمبر 3 : مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات دیجئے:

سوال نمبر 1۔ حضرت لوط علیہ السلام کے بارے میں تین باتیں تحریر کریں۔

جواب: حضرت لوط علیہ السلام کے بارے میں تین باتیں مندرجہ ذیل ہیں:

1۔ حضرت لوط علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے پیغمبر تھے۔

2۔ حضرت لوط علیہ السلام حضرت ابراہیم علیہ السلام کے بھتیجے تھے۔

3۔ حضرت لوط علیہ السلام نے اپنی قوم کو سمجھایا کہ شرک اور دیگر برائیوں سے باز آجائیں۔

سوال نمبر 2: مہمانوں کی آمد پر حضرت لوط علیہ السلام نے قوم کو کیا سمجھایا؟

جواب: مہمانوں کی آمد پر حضرت لوط علیہ السلام نے اپنی قوم کو یہ سمجھایا کہ میر الحاظ کرو اور میرے مہمانوں کو نقصان نہ پہنچاؤ۔

سوال نمبر 3 : بے حیائی کرنے والوں کا کیا انجام ہوا؟

جواب: بے حیائی کرنے والوں پر اللہ تعالیٰ کا عذاب آیا اور اُن کو بستیوں سمیت اٹھا کر پٹخ دیا گیا اور اُن پر پتھروں کی بارش برسائی گئی۔

Facebook Page
Peshawar Home Tutions
Network

Facebook Page
Peshawar Home Tutions
Network

سورۃ الشعراء کے مشقی سوالات اور اُن کے جوابات

سوال نمبر 1 : صحیح جواب پر درست کا نشان لگائیں یا صحیح جواب کا انتخاب کریں:

جواب: 1۔ سورۃ الشعراء میں کس نبی کا ذکر نہیں کیا گیا؟

(حضرت داوٗد علیہ السلام)

2۔ اس سورت کے آخر میں کن لوگوں کا ذکر کیا گیا ہے؟

(شاعروں کا)

3۔ روح الامین قرآن حکیم کہاں لے کر اترے؟

(قلب رسول ﷺ)

4۔ سورت کی آخری آیات کے مطابق شیطان کیسے لوگوں پر اُترتے ہیں؟

(جھوٹے اور گناہ گاروں پر)

5۔ اس سورت کی آخری آیات کے مطابق جھوٹے شاعروں کی پیروی کرنے والے عموماً کیسے لوگ ہوتے ہیں؟

(گمراہ لوگ)

سوال نمبر 2 : مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیجیے:

سوال نمبر 1: اس سورت کے پہلے رکوع میں کافروں کے ایمان نہ لانے پر آپ ﷺ کی کیا کیفیت بیان کی گئی ہیں؟

جواب: نبی اکرم ﷺ نے لوگوں کو اللہ تعالیٰ کا پیغام پہنچانے کے لئے اپنا تن من دھن سب کچھ وقف کر دیا تھا۔ آپ ﷺ جہاں کہیں بھی موقع پاتے، قرآن مجید کا پیغام لوگوں تک پہنچاتے۔ شب و روز آپ ﷺ پر یہی فکر غالب رہتی تھی کہ کس طرح یہ پیغام ہر ذی نفس تک پہنچ جائے اور کوئی اس سے محروم نہ رہے۔ اس سورت کی ابتداء میں آپ ﷺ کی فکرمندی کی یہی کیفیت بیان ہوئی ہے ۔ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے کہ " اُن (کافروں) کے ایمان نہ لانے پر شاید آپ تو اپنی جان کھو دیں گے۔"

سوال نمبر 2 : اس سورت میں دو آیتیں آٹھ مرتبہ دہرائی گئی ہیں ان آیات کے نمبر تحریر کریں:

جواب: اس سورت میں دو آیتیں آٹھ مرتبہ دہرائی گئی ہیں جو کہ آیت نمبر 8 اور آیت نمبر 9 ہیں۔

یعنی : إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُم مُّؤْمِنِينَ (8) وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ (9)

سوال نمبر 3: اس سورت کے آخری رکوع میں قرآن حکیم کے تعارف کے حوالے سے بیان کی گئی پانچ باتیں تحریر کریں:

جواب: اس سورت کے آخری رکوع میں قرآن حکیم کے تعارف کے حوالے سے بیان کی گئی پانچ باتیں مندرجہ ذیل ہیں:

1۔ یہ قرآن اللہ تعالیٰ کا نازل کیا ہوا ہے۔

2۔ قرآن ایک امانت دار فرشتہ جبرائیل علیہ السلام لاکر نازل ہوا ہے۔

3۔ قرآن نبی اکرم ﷺ کے قلب مبارک پر نازل ہوا ہے۔

4۔ قرآن عربی زبان میں نازل ہوا ہے۔

5۔ قرآن کا تذکرہ پہلی آسمانی کتابوں میں بھی کیا گیا ہے۔

سوال نمبر 4 : سورت کے آخری رکوع میں نبی کریم ﷺ کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے دیے گئے پانچ خصوصی احکام تحریر کریں:

جواب: سورت کے آخری رکوع میں نبی کریم ﷺ کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے جو پانچ خصوصی احکام دیے گئے ہیں، مندرجہ ذیل ہیں:

1۔ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرانا

2۔ اپنے قریبی رشتہ داروں کو اللہ تعالیٰ سے ڈرانا

3۔ ایمان والوں کے لئے رحمت کا بازو جھکا دینا

4۔ نافرمان لوگوں سے بیزاری کا اظہار کرنا

5۔ اللہ تعالیٰ پر توکل کرتے رہنا

سوال نمبر 5 : اس سورت کے آخری رکوع میں جھوٹے شاعروں کے بارے میں بیان کی گئی تین باتیں تحریر کریں:

جواب: اس سورت کے آخری رکوع میں جھوٹے شاعروں کے بارے میں بیان کی گئی تین باتیں مندرجہ ذیل ہیں:

1۔ شاعروں کی پیروی گمراہ لوگ کرتے ہیں۔

2۔ شعرا ہر وادی میں بھٹکتے رہتے ہیں۔

3۔ شعرا ایسی باتیں کہتے ہیں جو کرتے نہیں ہیں۔

☆☆☆

Facebook Page
Peshawar Home Tutions
Network